باب۔ ۷۴

فرائض، وراثت

[يُوصِيكُمُ اللَّـهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّـهِ،(النساء:۱۱)]

[يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّـهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا إِن لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ،(النساء:۱۷۶)]

Siddiqui Publications

حدیث ۶۲۹۳: میں بیمار ہوا تو آنحضرتؐ اور حضرت ابو بکرؓ عیادت کو تشریف لائے۔ نبی مکرمؐ نے وضو کیا اور بچا ہوا پانی مجھ پر بہایا۔ مجھے ہوش آیا تو میں نے عرض کیا کہ میں اپنے مال کے سلسلے میں کس طرح فیصلہ کروں؟ حضورؐ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ یہاں تک کہ میراث (النساء:۳۳) کی آیت نازل ہوئی۔ راوی: جابر بن عبد اللہؓ۔

حدیث ۶۲۹۴: حضورؐ کے اہم فرمودات: بدگمانی سے بچو۔ کسی کے عیوب کی جستجو نہ کرو۔ کسی کی ٹوہ میں نہ لگے رہو۔ کسی کو دھوکہ نہ دو۔ حسد و بغض نہ کرو۔ غیبت نہ کرو۔ اور اللہ کے بندے، بھائی بھائی ہو جاؤ۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۶۲۹۵، ۶۲۹۶: حضرتہ فاطمہؓ اور عباسؓ، نبی مکرمؐ کی میراث سے فدک اور خیبر کی زمینوں سے اپنا حصہ طلب کرنے حضرت ابو بکرؓ کے پاس پہنچے۔ انھوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ "ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا، اور جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے۔ صرف اس مال سے آلِ محمدؐ کھائیں گے"۔ حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا، "خدا کی قسم! میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کام کرتے ہوئے دیکھا ہے اس کو میں نہیں چھوڑتا"۔ چناں چہ حضرتہ فاطمہؓ نے تا حیات حضرت ابو بکرؓ سے ملنا جلنا چھوڑ دیا تھا۔

راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۴۵۷ اور حدیث ۳۷۵۶)۔

حدیث ۶۲۹۷: (سورۃ الحشر کی آیت ۶ کے تحت اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو بنی نضیر سے ملنے والے مال غنیمت میں ایک خاص حق دیا تھا، چناں چہ اس مال کو آنحضورؐ خود پر خرچ کرتے، اپنی بیبیوں کے لیے سال بھر کے خرچ نکالتے اور پھر جو بچتا اسے اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتے۔ آنحضور کا تاحیات یہی معمول رہا۔۔ ارشادِ نبویؐ ہوا کہ نبیوں کا کوئی وارث نہیں ہوتا۔ وہ جو بھی مال چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے۔ چناں چہ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ دونوں نے اپنے ادوار میں بنی نضیر سے ملنے والی آمدنی سے ازواج مطہرات کو ترکہ کے نام پر کچھ نہ دیا) :
یہ طویل اور مکرر حدیث ہے۔ اس حدیث کی مکمل حاصلات کے لیے دیکھیں حدیث ۳۷۵۵۔ راوی: ابن شہابؒ۔

حدیث ۶۲۹۸: فرمانِ نبیؐ ہے کہ میرا ورثہ دینار کی طرح تقسیم نہ کیا جائے۔ جو کچھ میری بیویوں کے خرچ سے بچ رہے وہ سب صدقہ ہے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۶۲۹۹: جب رسول اکرمؐ کا وصال ہوا تو ازواج مطہراتؓ نے میراث سے حصہ مانگنے کے لیے حضرت عثمانؓ کو حضرت ابو بکرؓ کے پاس بھیجنا چاہا تو میں نے اُن سے کہا کہ، "کیا آنحضرتؐ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا؟ اور جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے"۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۶۳۰۰: ارشادِ نبویؐ ہے کہ " میں مومنوں کا ان کی جانوں سے زیادہ دوست ہوں۔ جو شخص مر جائے اور اس پر قرض ہو اور اس نے قرض کی ادائیگی کے لیے کوئی سامان بھی نہ چھوڑا ہو تو اس کو ادا کرنا میرے ذمہ ہے۔ اور اگر مال چھوڑا ہو تو وہ اس کے وارثوں کا ہے"۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۲۴۱، ۲۲۴۲)۔

حدیث ۶۳۰۱: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ فرائض (یعنی ترکہ) اس کے وارثوں اور مستحقین کو پہنچا دو۔ اور جو باقی رہے تو وہ اس کے سب سے زیادہ قریبی مرد کے لیے ہے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۳۰۲: میں مکہ میں بیمار پڑ گیا۔ آنحضرتؐ عیادت کے لیے تشریف لائے۔ میں نے آنحضورؐ سے عرض کیا کہ میرے پاس مال ہے۔ میری بیٹی کے علاوہ میرا کوئی اور وارث نہیں تو کیا میں اپنا ایک یا دو تہائی مال صدقہ نہ کر دوں؟ آپؐ نے فرمایا، نہیں اپنے وارثوں کو محتاج چھوڑنے سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ تم انھیں مالدار کر دو۔ اللہ کی رضامندی کے لیے تم جو کچھ کرو گے اس کا تمھیں اجر ملے گا۔ راوی: سعد بن ابی وقاصؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۲۱۶)۔

حدیث ۶۳۰۳: یمن میں ہمارے پاس معاذ بن جبلؓ امیر اور معلم بن کر آئے۔ ہم نے ان سے (میراث سے متعلق) اُس شخص کے لیے پوچھا جو فوت ہو گیا ہو اور ایک بیٹی اور ایک بہن چھوڑ گیا ہو۔ انھوں نے بیٹی کو نصف اور بہن کو نصف دلایا۔ راوی: اسود بن یزیدؒ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۳۰۴: (ترکہ سے اس کے وارثوں کو پہنچانے کے بعد کچھ باقی رہے تو وہ مرحوم کے سب سے زیادہ قریبی مرد کے لیے ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۳۰۱۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۳۰۵: ابو موسیٰؓ سے بیٹی، نواسی اور بہن کی میراث سے متعلق سوال کیا گیا۔ انھوں نے کہا، بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے نصف ہے۔ پھر انھوں نے کہا کہ تم میں ابن مسعودؓ جیسا عالم موجود ہے ان سے پوچھو۔ ابن مسعودؓ نے کہا، نبی مکرمؐ نے حکم دیا ہے کہ بیٹی کو آدھا اور نواسی کو چھٹا حصہ ملے گا۔ یہ دو تہائی ہو گیا۔ اب بچا ایک تہائی، وہ بہن کو ملے گا۔ راوی: ہزیل بن شرجیلؓ۔

حدیث ۶۳۰۶: (ترکہ سے اس کے وارثوں کو پہنچانے کے بعد کچھ باقی رہے تو وہ مرحوم کے سب سے زیادہ قریبی مرد کے لیے ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۳۰۱۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۳۰۷: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ " اگر میں امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو بناتا، لیکن اسلام کی دوستی افضل ہے "۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۳۰۸: پہلے مال اولاد کے لیے اور وصیت والدین کے لیے تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو منسوخ کر کے وہ چیز لائی جو اس سے بہتر ہے۔ چناں چہ مردوں کو عورتوں کا دوگنا حصہ قرار دیا۔ والدین میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ مقرر کیا۔ بیوی کے لیے (اگر اولاد ہو تو) آٹھواں حصہ اور (اگر اولاد نہ ہو تو) چوتھا حصہ مقرر کیا۔ شوہر کے لیے (اگر اولاد نہ ہو تو) نصف حصہ اور (اگر اولاد ہو تو) چوتھا حصہ مقرر کیا۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۳۰۹: آنحضرتؐ نے بنی لحیان کی ایک عورت کے بچے کے متعلق جو کچا مر گیا تھا (یعنی حمل گرادیا تھا) اس کے لیے خون بہا ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم دیا۔ لیکن وہ عورت مر گئی تو حضورؐ نے حکم دیا کہ اس کی میراث اس کے بیٹوں اور شوہر کے لیے ہے، اور خون بہا عصبہ (یعنی باپ کی جانب سے رشتہ دار) کے لیے ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۳۱۰: معاذ بن جبلؓ نے وراثت سے متعلق حکم دیا کہ بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے نصف حصہ ہے۔ لیکن سلیمان نے کہا کہ معاذؓ نے یہ نہیں بتایا کہ ایسا فیصلہ حضورؐ کے زمانے میں بھی تھا۔ راوی: اسودؓ۔

حدیث ۶۳۱۱: میں آنحضرتؐ کے حکم مطابق فیصلہ دوں گا کہ بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور جو باقی بچے بہن کے لیے ہے۔ راوی: ہزیلؓ۔

حدیث ۶۳۱۲: میری بیماری کا سن کر آنحضورؐ عیادت کو تشریف لائے۔ نبی مکرمؐ نے وضو کیا اور بچا ہوا پانی مجھ پر بہایا۔ مجھے ہوش آیا تو عرض کیا کہ میری بہنیں ہیں،(وراثت کے لیے) میں کس طرح فیصلہ کروں؟ اس کے بعد میراث کی آیات نازل ہوئیں۔ راوی: جابرؓ۔(دیکھیں حدیث ۶۲۹۳)۔

حدیث ۶۳۱۳: قرآن کی آخری نازل ہونے والی آیت، يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّـهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ---- ---- وَاللَّـهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ،(النساء:۱۷۶) ہے۔ راوی: براءؓ۔(دیکھیں حدیث ۴۰۴۱)۔

حدیث ۶۳۱۴: ارشادِ نبویؐ ہے کہ جو شخص مر جائے اور اس پر قرض ہو اور اس نے قرض کی ادائیگی کے لیے کوئی سامان بھی نہ چھوڑا ہو تو اس کو ادا کرنا میرے ذمہ ہے۔ اور اگر مال چھوڑا ہو تو وہ اس کے وارثوں کا ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۲۴۱، ۲۲۴۲۔ راوی: ابوہریرہؓ۔(دیکھیں حدیث ۶۳۰۰)۔

حدیث ۶۳۱۵: (ترکہ سے اس کے وارثوں کو پہنچانے کے بعد کچھ باقی رہے تو وہ مرحوم کے سب سے زیادہ قریبی مرد کے لیے ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۳۰۱۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۳۱۶: (مکہ سے مہاجرین، مدینہ آئے تو وہ اپنے انصاری بھائیوں کے وارث ہوتے تھے کیوں کہ آنحضرتؐ نے ان کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا تھا۔ جب سورۃ النساء کی آیت ۳۳ نازل ہوئی تو سابقہ بھائی بندی کی میراث کا سلسلہ منسوخ ہو گیا): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۲۴۲۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۶۳۱۷: زمانہ رسالت میں ایک شخص نے اپنی بیوی پر لعان کیا اور اس کے بچے سے انکار کیا۔ تو آنحضرتؐ نے ان کے درمیان تفریق کرا دی اور بچہ عورت کو دلا دیا۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۶۳۱۸، ۶۳۱۹: (عتبہؓ نے اپنے بھائی سعدؓ کو وصیت کی کہ زمعہؓ کی لونڈی کا بیٹا میرا ہے۔ اور تم اس پر قبضہ کر لینا۔ چناں چہ سعدؓ نے فتح مکہ کے سال عبداللہ بن زمعہؓ کو پکڑا اور اپنے بھائی کی بات بتائی۔ عبداللہ بن زمعہؓ نے انکار کیا اور کہا کہ یہ میرا بھائی ہے۔ تنازعہ آنحضرتؐ تک پہنچا۔ آپؐ نے فرمایا، "بیٹا بستر والے کا اور زانی کے لیے پتھر"۔ اور پھر فرمایا "عبداللہ بن زمعہ! یہ تمھارا بھائی ہے۔ اور اپنی زوجہ حضرتہ سودہؓ بنت زمعہؓ سے فرمایا کہ "اس میں عتبہ بن ابی وقاص سے کافی مشابہت ہے لہٰذا تم اس سے پردہ کرنا"): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۱۹۲۶۔ راویان: حضرتہ عائشہؓ اور ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۳۲۰، ۶۳۲۱: وَلاء، اُسی کے لیے ہے جو آزاد کرے۔۔۔ بریرہؓ(حضرتہ عائشہؓ کی آزاد کردہ خادمہ) کو ایک بکری بھیجی گئی تو حضورؐ نے فرمایا وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ راویان: حضرتہ عائشہؓ اور ابن عمرؓ۔(دیکھیں حدیث ۴۴۰ اور حدیث ۲۳۷۰)۔

حدیث ۶۳۲۲: مسلمان (غلاموں کی آزادی) کے لیے سائبہ نہیں کرتے۔ جب کہ اسلام سے پہلے لوگ سائبہ کرتے تھے۔ راوی: عبداللہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۳۲۳: میں نے چاہا کہ بریدہ کو خرید لوں اور پھر آزاد کردوں۔ لیکن بریدہ کے مالک نے کہا کہ وَلاء کا حق میرے لیے ہو گا۔ میں نے آنحضورؐ سے تذکرہ کیا۔ آپؐ نے فرمایا، ولاء تو اسے کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کرے۔ چناں چہ میں نے بریدہ کو خریدا اور آزاد کر دیا۔ اور انھیں اپنے شوہر کے ساتھ رہنے کا اختیار دیا۔ لیکن بریدہ نے اس کے ساتھ رہنے سے بالکل انکار کر دیا۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۴۰ اور حدیث ۲۳۷۰)۔

حدیث ۶۳۲۴: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارے پاس کتاب اللہ ہے اور اس صحیفہ کے علاوہ ہمارے پاس کچھ نہیں۔ کسی نے اس میں کوئی نئی بات پیدا کی یا نئی بات پیدا کرنے والوں کو پناہ دی تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت ہے۔ قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل مقبول نہ ہو گا۔۔ اور جس مسلمان نے اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے دوستی کی تو بھی اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت ہے۔ قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل مقبول نہ ہو گا۔۔ اور کسی مسلمان نے کسی کو پناہ دی اور دوسرے مسلمان نے اس کی پناہ کو توڑا تو اس پر بھی اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت ہے۔ قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل مقبول نہ ہو گا۔ راوی: ابراھیم تیمیؒ۔

حدیث ۶۳۲۵: آنحضرتؐ نے وَلاء کی بیع اور اس کے ہبہ سے منع فرمایا ہے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۶۳۲۶ تا ۶۳۲۸: (حضورؐ نے فرما، یاوَلاء اسی کے لیے ہے جو آزاد کرے۔ اور بریدہؓ کو آزاد کرنے کے بعد انھیں اپنے شوہر کے ساتھ رہنے کا کہا گیا، لیکن انھوں نے انکار کر دیا): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۴۴۰ اور حدیث ۲۳۷۰۔ راویان: حضرتہ عائشہؓ اور ابن عمرؓ۔

حدیث ۶۳۲۹: ارشادِ نبیؐ ہے کہ (لونڈی یا غلام کے لیے) وَلا (یعنی وفاداری کا حق) اس کے لیے ہے جو چاندی (یعنی قیمت) دے۔ اور ولی (یعنی نگراں) ایک نعمت ہے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۶۳۳۰: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ کسی قوم کا آزاد کردہ (غلام یا لونڈی) اس قوم کا حصہ مانا جائے گا جس نے انھیں آزاد کرایا۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۶۳۳۱: آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کہ کسی قوم کی بہن کا بیٹا ان کا ہے یا ان ہی میں سے ہے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۶۳۳۲: فرمانِ نبیؐ ہے کہ جس نے مال چھوڑا وہ وارثوں کا ہے اور جس نے قرض چھوڑا وہ ہمارے (یعنی حکومت کے) ذمے ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۲۴۱، ۲۲۴۲)۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۳۳۳: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ہے کہ مسلمان کسی کافر کا اور کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔ راوی: اسامہ بن زیدؓ۔

حدیث ۶۳۳۴: (عتبہؓ نے اپنے بھائی سعدؓ کو وصیت کی کہ زمعہؓ کی لونڈی کا بیٹا میرا ہے۔ چناں چہ سعدؓ نے فتح مکہ کے سال عبداللہ بن زمعہؓ کو پکڑا اور اپنے بھائی کی بات بتائی۔ عبداللہ بن زمعہؓ نے انکار کیا۔ تنازعہ آنحضرتؐ تک پہنچا۔ آپؐ نے فرمایا، "بیٹا بستر والے کا اور زانی کے لیے پتھر"۔ اور پھر فرمایا "عبداللہ بن زمعہ! یہ تمھارا بھائی ہے۔ اور اپنی زوجہ حضرتہ سودہؓ بنت زمعہؓ سے فرمایا کہ "اس میں عتبہ بن ابی وقاص سے کافی مشابہت ہے لہٰذا تم اس سے پردہ کرنا"): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۹۲۶۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۶۳۳۵: آنحضورؐ نے فرمایا کہ جو شخص کسی غیر شخص کو اپنا باپ بنا لے جب کہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں تو جنت اس پر حرام ہے۔ حضرت ابو بکرؓ کے سامنے ذکر کیا تو انھوں نے بھی فرمایا، یہ بات درست ہے۔ میں نے بھی ایسا ہی سنا ہے۔ راوی: سعدؓ۔

حدیث ۶۳۳۶: ارشادِ نبیؐ ہے کہ اپنے باپوں سے اعراض نہ کرو۔ اپنے باپ کا انکار کرنا (اور غیر کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا) کفر ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۳۳۷: رسول اللہؐ نے ایک قصہ سنایا کہ دو عورتیں تھیں جن کے ساتھ ان کے بچے تھے۔ ایک بھیڑیا آیا اور ان میں سے ایک بچے کو اٹھا کر لے گیا۔ دونوں عورتوں نے کہا "وہ تیرے بیٹے کو لے گیا ہے" اور آپس میں لڑنے لگیں۔ وہ اپنا مقدمہ لے کر داؤدؑ کے پاس پہنچیں تو انھوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ چھوٹی کو یہ قبول نہ تھا۔ چناں چہ وہ دونوں سلیمانؑ کے پاس پہنچیں اور انھیں تمام باتیں تفصیل سے بتائیں۔ سلیمانؑ نے کہا چھری لاؤ، میں اس لڑکے کو تم دونوں کے درمیان تقسیم کیے دیتا ہوں۔ چھوٹی نے چلّا کر کہا، خدا کے لیے آپ ایسا نہ کریں۔ اس پر سلیمانؑ نے چھوٹی کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۳۳۸، ۶۳۳۹: ایک دن آنحضرتؐ خوش خوش تشریف لائے اور فرمایا کہ مجزز (یعنی قیافہ شناس) المدلجی نے ابھی زید بن حارثہؓ اور اسامہ بن زیدؓ کو دیکھا۔ دونوں پر چادر پڑی ہوئی تھی جس سے انھوں نے اپنے سر چھپا رکھے تھے۔ صرف ان کے پیر کھلے ہوئے تھے۔ مجزز نے ان کے پیروں کو دیکھ کر کہا کہ یہ دونوں قدم ایک دوسرے سے ہیں۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۳۱۴)۔

Siddiqui Publications